© rasailojaraid.com

درحقیقت ہر درد کی کامیاب دوا اور ہر غم کا مکمل علاج ذکر اللہ اور صرف ذکر اللہ ہی ہے

عروسِ نیل تقطیع متوسط ضخامت ۱۹۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۸؍ پتہ :- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی ۔

محترمہ سلطانہ آصف فیضی کو اپنے شوہر جناب آصف فیضی کے ساتھ جب کہ موصوف مصر میں ہندوستان کے سفیر تھے مصر میں قیام کرنے اور وہاں کے سماجی و معاشرتی حالات کا مطالعہ کرنے کا موقع ملا تھا اس کتاب میں محترمہ سلطانہ نے مصر کے اپنے انھیں چشم دید حالات و واقعات اور ان کے ساتھ وہاں کے مشہور تاریخی اہرام کا تذکرہ کیا ہے اگرچہ اس سے قبل لائق مصنفہ کی کوئی تحریر کبھی دیکھنے میں نہیں آئی۔ لیکن اس کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اردو زبان کی پختہ مشق ادیبہ اور مصنفہ ہیں شروع سے آخر تک شگفتگی بیان کی وجہ سے کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر اسے ہاتھ سے رکھ دینے کو جی نہیں چاہتا۔ یہ طرز تحریر مرزا فرحت اللہ بیگ کے طرزِ نگارش سے بہت ملتا جلتا ہے جہاں تک مصر کی موجودہ تہذیب و تمدن کا تعلق ہے تو اس کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر ہندوستان سے بھی گیا گذرا ہے یہاں کے بڑے سے بڑے مغرب زدہ مسلمان کو یہ جرأت نہیں ہو سکتی کہ وہ شادی بیاہ کے موقع پر جلسۂ عام میں اعلیٰ قسم کی شراب کا اہتمام کرے عورتیں اور مرد ساتھ بیٹھ کر بادہ نوشی کریں دلہن مغربی لباس میں ہفت رنگ آرائش کئے ہوئے دولہا کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے مجمع عام میں جلوہ طراز ہو لیکن مصر جو قبۃ الاسلام ہے اور جہاں کہ شیخ ازہر کو اب بھی وہاں کی مذہبی و دینی قیادت حاصل ہے جسے حکومت بھی تسلیم کرتی ہے وہاں کے اونچے طبقہ میں یہ سب کچھ ہوتا ہے وہاں کا اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ بالکل مغربی تہذیب و تمدن میں ڈوبا ہوا ہے اور اس کے عام اثرات پوری سوسائٹی پر چھائے ہوئے ہیں۔ البتہ چونکہ کہنے کو ایک اسلامی ملک ہے اس لئے وہاں جو کام بھی کیا جاتا ہے اس پر اسلام کا لیبل لگا دیا جاتا ہے چنانچہ رمضان کے مقدس مہینہ میں مصر کی

© rasailojaraid.com